۳۵واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 27 فروری 2012

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ خوراک

سال 2009، دھان کی خریداری کا ہدف مقرر کرنے کی تفصیلات

*4928: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 2009 کے دوران دھان کی خریداری کا کتنا ہدف مقرر کیا گیا ہے، ہدف کو حاصل کرنے کیلئے حکومت نے کیا کیا اقدامات اٹھائے؟

(ب) سال 2008 کے دوران دھان کی خریداری کا کتنا ہدف مقرر کیا گیا تھا اور کتنا حاصل ہوا؟

(تاریخ وصولی 17 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 25 جنوری 2010)

جواب

وزیر خوراک

(الف) اس ضمن میں عرض ہے کہ دھان کی خریداری وفاقی حکومت پاسکو کے ذریعے کرتی ہے۔ سال 2009 میں پہلی دفعہ دھان کی خریداری کے لئے حکومت پنجاب نے 30000 ٹن کا ہدف مقرر کیا تھا۔ دھان کی خریداری دو اضلاع شیخوپورہ اور گوجرانوالہ سے کی گئی تھی۔ دھان کی خریداری کا مقصد دھان کے کاشتکاروں کو بہتر ریٹ کی فراہمی کو یقینی بنانا تھا اس کے لئے ضلع شیخوپورہ میں 14 مراکز خریداری اور گوجرانوالہ میں 9 مراکز خریداری قائم کئے گئے اور 11164.295 ٹن دھان کی خریداری کی گئی ہے۔

(ب) حکومت پنجاب نے سال 2008 میں دھان کی خریداری نہ کی تھی کیونکہ جیسا کہ اوپر (الف) میں وضاحت کی گئی ہے۔ دھان کی خریداری وفاقی حکومت بذریعہ پاسکو کرتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 اپریل 2011)

چینی کی قیمتوں اور بحران سے متعلقہ تفصیل

*5444: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب میں چینی کا بحران دن بدن شدت اختیار کرتا جا رہا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ صوبہ پنجاب کے مختلف شہروں میں چینی 60تا100 روپے میں فروخت کی جارہی ہے؟

(تاریخ وصولی 31 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 10 مارچ 2010)

جواب

وزیر خوراک

(الف) یہ درست نہیں ہے کہ پنجاب میں چینی کا بحران ہے امسال پنجاب کی 45 شوگر ملوں نے 18 لاکھ 5 ہزار میٹرک ٹن چینی کی پیداوار کی ہے۔ جس میں سے پنجاب کی ملوں کے پاس اس وقت گیارہ لاکھ چوالیس ہزار تینتالیس (11,44,043) میٹرک ٹن چینی کا سٹاک موجود ہے۔

آبادی کی بنیاد پر (9 کروڑ) صوبہ پنجاب کی فی مہینہ ضرورت ایک لاکھ 87 ہزار دو سو میٹرک ٹن چینی بنتی ہے۔ موجودہ بیلنس سٹاک اگلے چھ ماہ کے لئے پنجاب کی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے کافی ہے۔ نئی چینی ماہ نومبر میں کرشنگ سیزن کے شروع ہونے پر بننا شروع ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ ہر وقت مارکیٹ میں تقریباً 5 لاکھ چینی کی ترسیل ہو رہی ہے۔ پنجاب حکومت نے حکومت پاکستان کے ساتھ ملک میں آبادی کی ضرورت کے حساب سے چینی کی کم پیداوار ہونے کے مسئلے کو پہلے سے ہی اٹھا رکھا ہے۔ اس کی وجہ سے حکومت پاکستان T.C.P کے ذریعے 5 لاکھ میٹرک ٹن چینی درآمد کر رہی ہے۔

(ب) صوبہ پنجاب کے مختلف شہروں سے لی گئی انفارمیشن کے مطابق اس وقت چینی کا ایکس مل ریٹ 60 روپے ہے جبکہ ہول سیل چینی کا ریٹ 64تا65 روپے کے درمیان ہے اور اس حساب سے پرچون میں چینی کی قیمت فی کلو 66 سے 68 روپے کے درمیان ہے۔ پورے پنجاب میں کسی بھی جگہ چینی 100 روپے کلو فروخت نہیں ہو رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 مئی 2010)

صوبہ میں شوگر ملز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*7550: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

صوبہ پنجاب میں کتنی شوگر ملز ہیں ان میں کتنی شوگر ملز پیداوار دے رہی ہیں کتنی بند پڑی ہیں ہر شوگر مل میں اوسطاً روزانہ کتنی چینی تیار ہوتی ہے اور اس کے لئے روزانہ کتنا گنا درکار ہوتا ہے مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 20 ستمبر 2010 تاریخ ترسیل 28 اکتوبر 2010)

جواب

وزیر خوراک

صوبہ پنجاب میں کل 46 شوگر ملز ہیں جن میں سے 45 شوگر ملز پیداوار دے رہی ہیں۔صرف گنج بخش شوگر ملز ضلع سیالکوٹ بند پڑی ہے۔ہر شوگر ملز کی اوسطاً روزانہ چینی کی پیداوار اور درکار گنا کی تفصیل منسلکہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 دسمبر 2010)

صوبہ میں سیلاب کی وجہ سے خراب ہونے والی گندم کی تفصیلات

*7571: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) صوبہ میں حالیہ سیلاب کی وجہ سے کس کس جگہ گندم خراب ہوئی اس کی تفصیل گودام وائز بتائیں؟

(ب) سیلاب اور بارشوں کے پیش نظر محکمہ نے گندم کو محفوظ کرنے کیلئے کیا اقدامات اٹھائے تھے؟

(ج) جو گندم خراب ہوئی ہے اس کی پوزیشن کیا ہے؟

(د) کیا حکومت اس خراب ہونے والی گندم کے ذمہ داران کے خلاف تحقیقات کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 22 ستمبر 2010 تاریخ ترسیل 4 نومبر 2010)

جواب

وزیر خوراک

(الف) صوبہ پنجاب میں کل 33لاکھ ٹن گندم اوپن سٹور کی گئی تھی جس میں سے 21466.029 میٹرک ٹن حالیہ سیلاب کی وجہ سے خراب ہوئی جس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

ضلع	مرکز	مقدار خراب شدہ گندم (میٹرک ٹن)
مظفر گڑھ	شیخ عمر	3071.500
مظفر گڑھ	کوٹ ادو	2143.900
مظفر گڑھ	سنانواں	1503.500
مظفر گڑھ	غازی گھاٹ	2239.900
مظفر گڑھ	رکھ ہرپلو	2183.014
ڈیرہ غازی خان	رنداڈہ	2668.815
راجن پور	کوٹ مٹھن	3184.600
راجن پور	کوٹلہ مغلاں	4470.800
	میزان	21466.029

(ب) سیلاب اور بارشوں کے پیش نظر محکمہ خوراک نے گندم کو محفوظ کرنے کے لئے مندرجہ ذیل ممکنہ حفاظتی اقدامات اٹھائے تھے:-

1. تمام مراکز پر تعینات عملہ کی اپنی جائے تعیناتی پر حاضری کو یقینی بنایا گیا تاکہ کسی بھی ہنگامی صورت حال سے نمٹا جا سکے۔
2. تمام سٹاک زمین سے اونچے پلیٹ فارم بنا کر سٹور کیا گیا تھا۔
3. سیلاب سے قبل اور دوران سیلاب مقامی انتظامیہ اور اریگیشن ڈیپارٹمنٹ سے مسلسل رابطہ رکھا گیا۔

4. تمام سنٹرز پر گندم کے علاوہ سرکاری ریکارڈ، جملہ خالی باردانہ و دیگر سٹاک آرٹیکلز کو محفوظ رکھنے کو یقینی بنایا گیا۔
5. تمام اوپن گنجیوں میں ذخیرہ شدہ سٹاک کو ترپالوں سے باقاعدہ ڈھانپ کر مضبوط رسوں سے باندھ کر گنجیوں پر پولی تھین کے کیپ بھی چڑھائے گئے۔
6. پولی تھین کے تھیلوں میں ریت و مٹی بھر کر بھی گنجیوں کے ساتھ لگائی گئی۔
7. گنجیوں کے ارد گرد ٹریکٹرز و بلڈوزرز کی مدد سے مٹی کے 5تا6 فٹ بلند حفاظتی بند تعمیر کئے گئے۔

(ج) جو گندم خراب ہوئی اس کو مجاز اتھارٹی کی منظوری کے بعد بذریعہ اشتہار اخبار نیلام کیا گیا۔ کامیاب بولی دہندگان نے نیلام شدہ گندم کی قیمت سرکاری خزانہ میں جمع کروا کر اب تک 10757.363 میٹرک ٹن خراب گندم اٹھالی ہے۔ جبکہ 10708.666 میٹرک ٹن خراب گندم بقایا رہ گئی ہے۔

(د) جن آٹھ مراکز پر گندم خراب ہوئی وہ سیلابی پانی کی گزرگاہ نہ ہے بلکہ پچھلے کئی سالوں کے ریکارڈ کے مطابق یہاں کبھی سیلاب نہ آیا ہے۔ اس دفعہ یہ مراکز حفاظتی بند کے ٹوٹنے کی وجہ سے پانی کی زد میں آئے ورنہ ان کا سیلاب سے متاثر ہونے کا کوئی اندیشہ نہ تھا۔ سیلاب ایک قدرتی آفت تھی جس سے نقصان ہوا البتہ محکمہ خوراک کے عملہ نے گندم بچانے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کیا۔ حقیقی نقصان کا اندازہ لگانے کے لئے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے جس میں محکمہ خوراک اور محکمہ مال کے سینئر افسران شامل ہیں محکمہ خوراک کے افسران واہلکاران نے اپنی مدد آپ کے تحت تمام تر ممکنہ حفاظتی انتظامات مکمل کروائے۔ مگر تمام تر انسانی کاوشوں اور ممکنہ حفاظتی انتظامات کے باوجود دریائے سندھ میں انتہائی اونچے درجہ کے سیلاب اور دریا کے حفاظتی بند ٹوٹنے کی وجہ سے مندرجہ ذیل آٹھ مراکز پر سیلابی پانی نے ذخیرہ گندم کو نقصان پہنچایا۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ جیسے ہی متاثرہ مراکز پر سیلابی پانی کم ہوا تو فوری طور پر محکمہ

خوراک کے اہلکاران وافسران نے ان مراکز سے غیر متاثرہ گندم کو محفوظ مقام پر منتقل کر دیا۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

ضلع	مرکز	غیر متاثرہ گندم جو منتقل کی گئی (میٹرک ٹن)
مظفر گڑھ	شیخ عمر	5628.500
مظفر گڑھ	کوٹ ادو	5856.100
مظفر گڑھ	سنانواں	4256.500
مظفر گڑھ	غازی گھاٹ	3323.000
مظفر گڑھ	رکھ ہرپلو	7542.286
ڈیرہ غازی خان	رنداڈہ	5855.385
راجن پور	کوٹ مٹھن	17670.000
راجن پور	کوٹلہ مغلاں	3879.200
	میزان	54010.971

تمام حالات وواقعات کا باریک بینی سے جائزہ لیا جارہا ہے متاثرہ گندم اور غیر متاثرہ گندم جو کہ محفوظ مقامات پر منتقل کی گئی تھی کی مکمل نکاسی کے بعد حالات کے پیش نظر عملہ کے خلاف تادیبی کارروائی کا فیصلہ کیا جائیگا۔اگر سیلاب آنے کے بعد کسی نے گندم کو محفوظ جگہ پہنچانے میں غفلت سے کام لیا ہے تو اس کے خلاف تادیبی کارروائی کی جائیگی۔

(تاریخ وصولی جواب 7اپریل 2011)

ضلع قصور۔ شوگر سیس فنڈز سے شروع کئے گئے منصوبہ جات کی تفصیلات

*7619: ملک اختر حسین نول: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع قصور میں یکم جنوری 2005 سے آج تک شوگر سیس فنڈز جن منصوبہ جات پر خرچ ہوا ان کے نام اور تخمینہ لاگت بتائیں؟

(ب) یہ منصوبے کس کس کی سفارش پر منظور کیئے گئے؟

(ج) کتنے منصوبے مجاز اتھارٹی کی منظوری سے اور کتنے اس کی بغیر منظوری کے شروع کیئے گئے، تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 29 ستمبر 2010 تاریخ ترسیل 26 نومبر 2010)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع قصور میں یکم جنوری 2005 سے آج تک شوگر سیس فنڈز سے کل 24 منصوبہ جات شروع کیئے گئے جن کے نام اور تخمینہ لاگت ضمیمہ (الف) کی فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان 24 منصوبہ جات میں سے 12 منصوبے برادرز شوگر ملز چونیاں، 10 منصوبے پتوکی شوگر ملز پتوکی اور 2 منصوبے مکہ شوگر ملز کی سفارش پر شروع کیئے گئے تفصیل ضمیمہ (الف) کالم نمبر 5 ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تمام منصوبے مجاز اتھارٹی کی باقاعدہ منظوری سے شروع کیئے گئے جن کی تفصیل ضمیمہ (الف) کالم نمبر 6 ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 جنوری 2011)

ضلع لاہور کی حدود میں گوداموں میں گندم کی موجودگی و دیگر تفصیلات

*8186: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع لاہور کی حدود میں اس وقت محکمہ خوراک کے گوداموں میں کتنی گندم موجود ہے تفصیل گودام وائز بتائیں؟

(ب) کتنی گندم کھلے آسمان کے نیچے کب سے پڑی ہوئی ہے؟

(ج) ان گوداموں پر تعینات عملہ کے نام، عہدہ، گریڈ بتائیں؟

(د)ان گوداموں پر سال 10۔2009اور 11۔2010 کے دوران کتنی رقم خرچ ہوئی ہے، تفصیل مد وائز بتائیں؟

(ہ) کتنے گوداموں کی حالت خستہ ہے ان کے نام بتائیں نیز حکومت ان کی جگہ کب تک نئے جدید طرز کے گودام بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 14 دسمبر 2010　　　تاریخ ترسیل 08 فروری 2011)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع لاہور میں مورخہ 2011-2-17 کے مطابق 43052.150 ٹن گندم موجود ہے جس کی گودام وائز تفصیل درج ذیل ہے:-

رکھ چھبیل	5621.150
مغلپورہ	37431.000
رائیونڈ	0
میزان=	43052.150

(ب) ضلع لاہور کی گندم مکمل طور پر محفوظ طریقہ سے ذخیرہ کی جا چکی ہے لہذا کھلے آسمان تلے گندم بالکل نہ ہے۔

(ج) ضلع لاہور میں موجود رکھ چھبیل، مغل پورہ اور رائیونڈ گوداموں پر جو ملازمین کام کر رہے ہیں ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ان مراکز خرید پر سال 10-2009 اور 11-2010 کے دوران درج ذیل رقم خرچ کی گئی:-

		سال
تفصیل مد	2009-10	2010-11
مرمت گودام:	-/1290548 (بارہ لاکھ نوے	0

	ہزار پانچ سو اڑتالیس) روپے	
گندم خرید	477845466/-(سنتالیس کروڑ اٹھہتر لاکھ پنتالیس ہزار چار سو چھیاسٹھ) روپے	827448159/-(بیاسی کروڑ چوہتر لاکھ اڑتالیس ہزار ایک سو انسٹھ) روپے
ملازمین کی تنخواہیں:	5782572/-(ستاون لاکھ بیاسی ہزار پانچ سو بہتر) روپے	4709923/- (سنتالیس لاکھ نوہزار نو سو تیئیس) روپے
میزان	484918586/-(اڑتالیس کروڑ انچاس لاکھ اٹھارہ ہزار پانچ سو چھیاسی) روپے	832158082/-(تراسی کروڑ اکیس لاکھ اٹھاون ہزار بیاسی) روپے
میزان کل:	1,31,70,76,668/-(ایک ارب اکتیس کروڑ ستر لاکھ چھہتر ہزار چھ سو اڑسٹھ) روپے	

(ہ) ضلع لاہور کے گودام تاحال درست حالت میں کام کر رہے ہیں تاہم حکومت پنجاب صوبائی دارالحکومت کی ضروریات کے پیش نظر ضلع لاہور کی گندم ذخیرہ کرنے کی استعداد کو بڑھانے کے لئے رکھ چھبیل پر چالیس ہزار میٹرک ٹن گندم ذخیرہ کرنے کے لئے کنکریٹ کے سائیلوز بنانے کا ارادہ رکھتی ہے۔ جس کے لئے میسرز ریپبلک انجینئرنگ لمیٹڈ کو کنسلٹنٹ منتخب کر لیا گیا ہے جس نے ڈیزائن تیار کر لیا ہے جس پر کمیٹی نظر ثانی کر رہی ہے۔ ڈیزائن منظور ہونے پر اس منصوبہ پر کام شروع کر دیا جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 22 مارچ 2011)</u>

<u>گودام گندم گلبرگ گورومانگٹ لاہور کا رقبہ و دیگر تفصیلات</u>

*8229: <u>جناب محمد نوید انجم</u>: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گودام گندم گلبرگ گورومانگٹ لاہور کب کتنے رقبہ پر بنایا گیا تھا؟

(ب) اس میں کتنی گندم ذخیرہ کرنے کی گنجائش ہے؟

(ج)اس جگہ کتنے ملازمین ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں؟

(د)اس گودام کی سال 07-2006 سے آج تک مرمت پر سالانہ کتنی رقم خرچ ہوئی؟

(ہ)کیا یہ درست ہے کہ حکومت اس گودام کو فروخت کرنا چاہتی ہے، اگر ہاں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(و)اس جگہ مارکیٹ ریٹ کیا ہے اور حکومت اس گودام کو کس ریٹ پر فروخت کرنا چاہتی ہے؟

(ز)حکومت نے اس کو فروخت کرنے کیلئے کس کس آفیسر پر مشتمل کمیٹی بنائی ہے؟

(تاریخ وصولی 18 فروری 2011 تاریخ ترسیل 9 اپریل 2011)

جواب

وزیر خوراک

(الف)اس سلسلہ میں عرض ہے کہ محکمہ مال کے ریکارڈ کے مطابق چھیاسی کنال سترہ مرلے اراضی لاہور ترقیاتی ادارے کی ملکیت ظاہر کی گئی ہے۔جس میں سے بیاسی کنال تیرہ مرلے اراضی مقبوضہ محکمہ خوراک ہے جس پر 1964 میں گودام تعمیر کئے گئے۔

(ب)اس سنٹر پر 29 گودام تعمیر کئے گئے جن کی معیاری ذخیرہ کاری گنجائش 14500 میٹرک ٹن ہے جس میں سے 10 گودام محکمہ صحت اور 6 گودام محکمہ تعلیم کے پاس ہیں۔

(ج)اس سنٹر پر 2 اسسٹنٹ فوڈ کنٹرولرز، ایک فوڈ گرین انسپکٹر اور بارہ چوکیداران ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں۔

(د)ان گوداموں کی مرمت پر سال 07-2006 سے آج تک کوئی رقم خرچ نہیں ہوئی ہے۔

(ہ)یہ درست ہے کہ حکومت ان گوداموں کو فروخت کرنا چاہتی ہے کیونکہ یہ گودام انتہائی گنجان شہری آبادی میں واقع ہیں۔دن کے وقت ٹریفک کو رواں دواں رکھنے کے لئے بھاری گاڑیوں کی آمدورفت پر ضلعی حکومت نے پابندی عائد کی ہوئی ہے جس بنا پر گوداموں میں ذخیرہ کاری اور ملوں کو گندم کے اجرا میں مشکلات درپیش ہیں۔ان گوداموں کی فروخت کے

لئے نجکاری بورڈ پنجاب کو کیس بھجوایا جاچکا ہے۔مزید براں متبادل کے طور پر رکھ چھبیل میں 40ہزار میٹرک ٹن کے سائیلوز بنانے کا منصوبہ منظوری کے مراحل میں ہے جس کی تعمیر جلد شروع ہو جائے گی۔

(و) ضلعی تخمینہ کمیٹی نے متفقہ طور پر مبلغ -/10,50,000 دس لاکھ پچاس ہزار) روپے فی مرلہ قیمت مقرر کی ہے جبکہ مارکیٹ میں بھی قیمت مبلغ -/15,00,000(پندرہ لاکھ) روپے فی مرلہ ہے۔اس قطعہ اراضی کی فروخت کی ذمہ داری نجکاری بورڈ کو سونپی گئی ہے۔نجکاری بورڈ نے اخبارات میں یہ زمین فروخت کرنے کا اشتہار دیا۔بولی دہندگان نے حکومت کے مقرر کردہ نرخ سے کم بولی دی جسے مسترد کر دیا گیا۔

(ز) حکومت پنجاب نے یہ اراضی فروخت کرنے کے لئے نجکاری بورڈ کو ذمہ داری تفویض کی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18اکتوبر 2011)

کسانوں کو گنے کی بروقت ادائیگی نہ کرنے کی تفصیلات

*8359: محترمہ رفعت سلطانہ ڈار: کیاوزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیایہ درست ہے کہ شوگر ملز مالکان کسانوں کو گنے کی بروقت ادائیگی نہیں کرتے ؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ گنے کے ٹرک، بیل گاڑیاں اور ٹرالیاں کئی کئی دن شوگر ملوں کے گیٹ / کنڈوں پر کھڑی رہتی ہیں جس کی وجہ سے گنے کے وزن میں نمایاں کمی ہوتی ہے جس کا نقصان کاشتکار کو ہوتا ہے ؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ گنے کا وزن کرتے ہوئے بھی ہیرا پھیری کی جاتی ہے ؟

(د) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت گنے کے کاشتکاروں کا استحصال کرنے والی ملوں / کنڈوں کے خلاف کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو کیوں ؟

(تاریخ وصولی 17فروری 2011 تاریخ ترسیل 18اپریل 2011)

جواب

وزیر خوراک

(الف) یہ بات درست نہ ہے کہ صوبہ پنجاب میں شوگر ملز مالکان کسانوں کو گنے کی قیمت کی بروقت ادائیگی نہیں کرتے ہیں۔صوبہ پنجاب میں سال 10-2009 میں گنے کی کل رقم کا 99.76% حصہ کسانوں کو ادا کر دیا گیا تھا اور سال 11-2010 میں 95.23% حصہ کی ادائیگی ہو چکی ہے۔ جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:-

سال	گنے کی کل رقم	اداکردہ رقم	بقایاجات	فیصد
-10 2009	93,252,391, 264	93,026,032, 022	226,359,2 42	99.76 %
2010 -11	119,803,415 ,167	114,093,854 ,405	5,709,560, 762	95.23 %

بروقت ادائیگی نہ ہونے کی جو شکایات موصول ہوتی ہیں محکمہ ہذا قانون کے مطابق متعلقہ شوگر ملز کے خلاف کارروائی کرتا ہے۔ماضی کی نسبت اس وقت صورت حال نمایاں طور پر بہتر ہے۔

(ب) یہ بات درست نہ ہے کہ گنے کے ٹرک، بیل گاڑیاں اور ٹرالیاں کئی دن شوگر ملوں کے گیٹ / کنڈوں پر کھڑی رہتی ہیں اور گنے کے وزن میں کمی کا نقصان کاشتکاروں کو برداشت کرنا پڑتا ہے۔اس سلسلہ میں کین کمشنر آفس کو کسی قسم کی کوئی شکایت موصول نہ ہوئی ہے۔

(ج) جی ہاں! اس سلسلے میں شکایات موصول ہوتی ہیں تاہم ایسی ملوں کے خلاف حسب ضابطہ فوری کارروائی مقامی انتظامیہ کی طرف سے کی جاتی ہے۔

(د) گنے کے کاشتکاروں کا استحصال کرنے والی ملوں / کنڈوں کے خلاف حکومت پنجاب بڑی تندہی سے کردار ادا کر رہی ہے اور اس سلسلہ میں سال 11-2010 میں صوبہ پنجاب میں 355 کنڈوں کا معائنہ کیا گیا، جس میں سے 133 کنڈوں کو بند کر دیا گیا اور 44 کنڈوں کے

خلاف کیس رجسٹر کیۓ گئے اور 73,000 جرمانہ عائد کیا گیا جن کی مزید تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 مئی 2011)

ضلع وہاڑی، مرکز خرید گندم میاں پکھی کا قیام و دیگر تفصیلات

*8713: سردار خالد سلیم بھٹی: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) مرکز خرید گندم / گودام میاں پکھی ضلع وہاڑی کب قائم کیا گیا تھا؟

(ب) اس جگہ کتنی گندم اس وقت سٹور کی گئی ہے؟

(ج) سال 2009 اور 2010 کے دوران اس مرکز پر کتنی گندم خرید کی گئی؟

(د) ان سالوں کے دوران کتنی گندم اس سنٹر پر پڑے پڑے خراب ہوئی؟

(ہ) ان سالوں کے دوران گندم خراب ہونے کی وجوہات کیا ہیں اور اس کے ذمہ دار کون کون ہیں؟

(و) اس وقت کتنی گندم اس سنٹر میں کھلے آسمان کے نیچے ترپالوں کے نیچے پڑی ہوئی ہے؟

(تاریخ وصولی یکم مارچ 2011 تاریخ ترسیل 30 مئی 2011)

جواب

وزیر خوراک

(الف) سنٹر میاں پکھی سال 2000 میں قائم کیا گیا تھا۔

(ب) اس جگہ اس وقت 15555.600 میٹرک ٹن گندم ذخیرہ ہے۔

(ج) سال 2009 میں 11120.000 میٹرک ٹن اور سال 2010 میں 10349.600 میٹرک ٹن گندم خرید کی گئی۔

(د) ان سالوں کے دوران کوئی گندم خراب نہ ہوئی ہے۔

(ہ) کوئی گندم خراب نہ ہوئی ہے۔

(و)اس وقت سنٹر میاں پکھی پر کل 15555.600 میٹرک ٹن گندم اوپن گنجیوں میں ذخیرہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 جولائی 2011)

ضلع وہاڑی، مراکز خرید گندم کی تعداد ودیگر تفصیلات

*8714: سردار خالد سلیم بھٹی: کیا وزیر خوراک از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع وہاڑی میں کل کتنے مراکز خرید گندم ہیں؟

(ب) محکمہ ہر سیزن میں کتنے عارضی مراکز خرید گندم اس ضلع میں کہاں کہاں بناتا ہے؟

(ج) سال 2009 اور 2010 کے دوران اس ضلع میں کتنی گندم خرید کی گئی تھی؟

(د) اس وقت اس ضلع میں کتنی گندم کہاں کہاں پڑی ہوئی ہے کتنی گندم گوداموں میں اور کتنی عارضی جگہوں پر ترپالوں میں پڑی ہے؟

(ہ) اس کی نگرانی پر کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(تاریخ وصولی یکم مارچ 2011 تاریخ ترسیل 30 مئی 2011)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع وہاڑی میں اس وقت کل 12 عدد خریداری مراکز ہیں۔

(ب) محکمہ ہر سال حکومت کے مقرر کردہ ہدف کے مطابق مراکز خرید گندم قائم کرتا ہے۔تاہم سکیم 11-2010 اور سکیم 12-2011 میں 12 عدد مراکز خرید گندم قائم کئے گئے جن کے نام درج ذیل ہیں:-

1- بنی شیلز وہاڑی 2-پی آر وہاڑی 3-ماچھیانوالا 4-کچی پکی 5-لڈن 6-میاں پکھی 7-اڈہ غلام حسین

8-مصطفیٰ آباد 9- 65/WB 10-پل 48 11-پپلی 12- 481/EB

(ج) سال 2009 میں 222861.100 ٹن اور سال 2010 میں 154642.200 ٹن گندم خرید کی گئی تھی۔

(د) اس وقت ضلع ہذا میں کل 254691.980 ٹن گندم ذخیرہ ہے تفصیل درج ذیل ہے:-

اوپن ذخیرہ: 165419.430	گوداموں میں: 89272.550
ماچھیانوالا: 19861.130	پی آر وہاڑی: 26114.000
اڈہ غلام حسین: 10996.300	بنی شیلز گودام: 74820.300
لڈن: 22095.100	پی آر میلسی: 749.500
کچی پکی: 15583.600	پی آر بورے والا: 4960.000
میاں پکھی: 15555.600	پی آر گگو: 2775.600
پل 48: 11873.050	
پپلی: 16140.000	
EB/481: 16682.400	
مصطفیٰ آباد: 10000.000	
WB/65: 6485.400	

(ہ) ضلع ہذا میں گندم کی نگرانی / حفاظت کے لئے 105 اہلکار تعینات ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 18 اکتوبر 2011)

ضلع سیالکوٹ، مراکز گندم خرید کی تعداد ودیگر تفصیلات

*8752: رانا آصف محمود: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سیالکوٹ میں مرکز خرید گندم کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) اس وقت اس ضلع میں ان مراکز پر کتنا عملہ کام کر رہا ہے؟

(ج) ہر سیزن میں کتنے عارضی خرید گندم مراکز بنائے جاتے ہیں؟

(د)حکومت اس ضلع سے سالانہ کتنی گندم خرید کرتی ہے؟

(تاریخ وصولی 7 مارچ 2011 تاریخ ترسیل 28 مئی 2011)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع سیالکوٹ میں مراکز خرید گندم کی تعداد 9 عدد ہے۔

(ب)اس وقت ان مراکز خریداری پر انیس اہلکار تعینات ہیں۔

(ج) ضلع ہذا میں ہر سال 4 عدد عارضی مراکز خرید گندم بنائے جاتے ہیں۔

(د)حکومت پنجاب ہر سال ضلع کے لئے گندم خریداری کے ہدف کا تعین کرتی ہے۔اس سال ضلع ہذا کا خریداری ہدف 72000 میٹرک ٹن مقرر کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 جولائی 2011)

ضلع قصور۔گندم خریدنے کے مراکز و دیگر تفصیلات

*8798: محترمہ ثمینہ خاور حیات: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع قصور میں گندم کی سرکاری سطح پر خریداری کے کتنے مراکز قائم کئے گئے؟

(ب)ان مراکز میں سال 2011 میں کتنی گندم خریدنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے نیز پچھلے سال کتنی گندم کس ریٹ پر خریدی گئی تھی؟

(ج)ان مراکز پر تعینات افسران و عملہ کی تعداد کتنی ہے، عہدہ وائز تفصیل بتائی جائے؟

(د)ان مراکز میں سال 2010 میں کتنی گندم خراب ہوئی اور کتنی گندم سٹاک میں موجود ہے،اس کا کل وزن اور مالیت بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 11 مارچ 2011 تاریخ ترسیل 21 مئی 2011)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع قصور میں سرکاری سطح پر گندم خریداری کے لئے 14 مراکز قائم کئے گئے۔

(ب) سال 2011-12 میں ضلع قصور کا خریداری ہدف 93400 میٹرک ٹن مقرر کیا گیا۔ اس ہدف کے مقابلہ میں 81821 ٹن گندم بحساب -/950 (نو سو پچاس) روپے فی 40 کلو گرام خرید کی گئی۔ نیز پچھلے سال 2010-11 ضلع قصور میں کل 99983 ٹن گندم بحساب -/950 روپے فی 40 کلو گرام خرید کی گئی۔

(ج) ان مراکز پر کل 26 اہلکاران تعینات کئے گئے جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نام سنٹر	خریداری ہدف (م ٹ)	خرید گندم (م ٹ)	اہلکار تعینات
پی آر قصور	14623.000	13501.500	حاجی محمد نعیم FGI، مختار احمد FGI حافظ محمد عباس نیاز FGS
پی آر کھڈیاں	6917.000	6047.900	محمد ہمایوں FGI محمد یسین FGS
پی آر عثمان والا	6028.000	5204.300	محمد ناصر FGI محمد عرفان FGS
بیدیاں فلیگ	3458.000	2948.100	محمد راشد خان FGI محمد شیر ڈوگر FGS
پی آر چونیاں	10376.000	8552.550	سردار ہمایوں AFC حافظ اقبال FGS
ٹھینگ موڑ فلیگ	5250.000	4579.700	محمد اکرام FGI محمد حنیف FGS
تلونڈی فلیگ	4250.000	3797.600	ندیم شاکر FGI
کنگن پور فلیگ	5928.000	5404.500	شاہد سلطان FGS
شام کوٹ فلیگ	3458.000	3099.500	محمد سعید شاہ FGS

پی آر پتوکی	8597.000	7479.000	جہانگیر ہمایوںFGI
سرائے مغل فلیگ	6412.000	5225.100	آصف الرحمانFGI سرفراز بھٹیFGI
پی آر حبیب آباد	6228.000	5406.600	سید سعید علی شاہ AFC محمد اسلمFGS

(د)ان مراکز میں کوئی گندم خراب نہ ہوئی-حاضر سٹاف میں اس سکیم کی گندم موجود نہ ہے، وہ فلور ملوں کو فروخت کر دی گئی ہے-تاہم اس خرید کردہ گندم کی مالیت بحساب-/950(نو سو پچاس)روپے فی 40کلو گرام ایک ارب چورانوے کروڑ بتیس لاکھ بیالیس ہزار سات سو پچاس روپے بنتی ہے-

(تاریخ وصولی جواب 21جولائی 2011)

سال2010کے دوران کسانوں سے خریدی گئی دھان کی تفصیلات

*8936: محترمہ ماجدہ زیدی:کیاوزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف)سال2010میں حکومت نے دھان کی سرکاری خریداری کے لئے کیاقیمت مقرر کی؟

(ب)2010میں حکومت نے کل کتنی دھان کسانوں سے خریدی؟

(ج)کیاسرکاری خریداری سے دھان کی قیمتوں میں استحکام پیداہوا؟

(تاریخ وصولی23مارچ2011 تاریخ ترسیل 2جون 2011)

جواب

وزیر خوراک

(الف)اس ضمن میں عرض ہے کہ چاول / مونجی کی خریداری وفاقی حکومت نے بذریعہ پاسکو کی،زرعی اجناس کی قیمت کا تعین بھی وفاقی حکومت کرتی ہے لہذادھان کی قیمت کا تعین وفاقی

حکومت نے کیا، سال 2009 میں حکومت پنجاب نے ضلع شیخوپورہ اور گوجرانوالہ میں پاسکو کے لئے دھان خرید کی۔ وفاقی حکومت نے دوران سال سکیم 10-2009 میں باسمتی / مونجی کی قیمت مبلغ -/1250 (ایک ہزار دو سو پچاس) روپے فی 40 کلوگرام مقرر کی۔

(ب) سال 11-2010 میں صوبائی حکومت نے دھان کی خریداری نہ کی تاہم سال 10-2009 میں صوبائی حکومت نے پاسکو کے لئے 11164.32 میٹرک ٹن دھان خرید کی۔

(ج) سرکاری خریداری سے مارکیٹ میں دھان کی قیمتوں کو استحکام حاصل ہوا اور کسان کو پیداوار کی بہتر ادائیگی ممکن ہوئی۔

(تاریخ وصولی جواب 2 جنوری 2012)

سال 11-2010، گندم ایکسپورٹ کرنے کی تفصیلات

*8974: محترمہ ماجدہ زیدی: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) سال 2010 کی کتنی گندم ایکسپورٹ کرنے کے لئے موجود ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ گندم ایکسپورٹ کرنے کا فیصلہ صحیح وقت پر نہیں ہوا، اگر ایسا ہے تو آنے والے سال میں بروقت ایکسپورٹ کرنے کے لئے کوئی لائحہ عمل مرتب کیا گیا ہے؟

(تاریخ وصولی 3 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 2 جون 2011)

جواب

وزیر خوراک

الف) سال 11-2010 میں گندم خریداری کے بعد محکمہ کے پاس تقریباً 10 لاکھ میٹرک ٹن گندم ایکسپورٹ کرنے کے لئے موجود تھی۔

(ب) یہ درست نہ ہے-حکومت پنجاب نے مارچ 2010 میں وفاقی حکومت سے ضرورت سے زائد ذخائر برآمد کرنے کی اجازت طلب کی جو دسمبر 2010 میں مرحمت ہوئی-وفاقی حکومت سے اجازت ملنے پر ناظم خوراک پنجاب نے مختلف برآمد کنندگان سے رابطہ کرکے انہیں گندم برآمد کرنے کی ترغیب دی، محکمہ شب وروز کی کاوشوں سے 9لاکھ 9ہزار میٹرک ٹن گندم برآمد کرنے میں کامیاب ہوا، سال 2011-12 میں محکمہ خوراک پنجاب 3لاکھ میٹرک ٹن گندم برآمد کرنے کاارادہ رکھتاہے جو صوبہ کی ضرورت سے زیادہ ہے-

(تاریخ وصولی جواب 18اکتوبر 2011)

سال 2010، صوبہ میں خریدی گئی گندم کی تفصیلات

*8995: جناب محمد محسن خاں لغاری: کیاوزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 2010ء میں صوبہ پنجاب میں کتنی گندم خریدی گئی؟

(ب) کیاگندم کی خریداری کے لئے کمرشل بنکوں سے قرض لیاگیا، قرض کا حجم اور شرح سود کیاتھی؟

(ج) کیاتمام قرض مع سوداداکردیاگیاہے، مکمل تفصیل سے ایوان کوآگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 02اپریل 2011 تاریخ ترسیل 28مئی 2011)

جواب

وزیر خوراک

(الف) سال 2010 میں صوبہ پنجاب میں 37,21,757 میٹرک ٹن گندم خریدی گئی-

(ب) گندم کی خریداری کے لئے 2010 میں مبلغ 88,667.7 ملین روپے قرض حسب ذیل شرح سود پر حاصل کیاگیا:

نمبر شمار	سہ ماہی	شرح سود فی صد	تفصیل شرح سود
1	اپریل جون 2010	15.09	3 month KIBOR+275basis

			point
2	جولائی ستمبر 2010	15.04	-ایضا-
3	اکتوبر-دسمبر 2010	15.84	-ایضا-
4	جنوری مارچ 2011	16.21	-ایضا-

(ج) بینکوں سے حاصل کردہ قرض اور سود ادائیگی کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	تفصیل	رقم (ملین روپے)
1	سال 2009 کا قابل ادا قرض	102,400.2
2	سال 2010 میں حاصل کردہ قرض	88,667.7
3	کل قرض	191,067.9
4	قرض جو کہ مورخہ 2011-6-8 تک بینکوں کو واپس کیا گیا	99,067.9
5	بقایا قابل ادا قرض بابت سال 2009و 2010	92000.0
6	سال 2010 حاصل کردہ قرض کی کل رقم مبلغ 88,667.7 ملین روپے بینکوں کو واپس کی جا چکی ہے۔ بلکہ 2009 کے قابل ادا قرض میں سے بھی مبلغ 10,400.2 ملین روپے بینکوں کو واپس کئے جا چکے ہیں۔	
7	سال 2010 میں سود کی کل رقم مبلغ 25,971.2 ملین روپے بینکوں کو ادا کئے جا چکے ہیں۔	

(تاریخ وصولی جواب 29 جون 2011)

ضلع چنیوٹ۔ گندم سٹور کرنے کیلئے گوداموں کی تعداد و دیگر تفصیلات

***9211: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) ضلع چنیوٹ میں گندم سٹور کرنے کے کل کتنے گودام ہیں اور یہ کس کس جگہ واقع ہیں؟

(ب)ان میں سے کتنے محکمہ کی ملکیت ہیں اور کتنے کرایہ پر ہیں؟

(ج)سال 2009 اور 2010 میں گندم سٹور کرنے کا ضلع چنیوٹ میں کتنا ہدف مقرر تھا؟

(تاریخ وصولی 30 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 7 جون 2011)

جواب

وزیر خوراک

(الف)ضلع چنیوٹ میں گندم کے کل پانچ پی آر سنٹر ہیں اور ان کے کل 36 گودام ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	تعداد گودام	نام مرکز	ذخیرہ شدہ گندم (میٹرک ٹن)
1	2	پی آر سنٹر چنیوٹ سرگودھا روڈ منڈی شیخاں	3124.800
2	8	پی آر سنٹر چک نمبر JB/11 سدھوانوالہ لاہور روڈ	12268.800
3	4	پی آر سنٹر لالیاں نزد ریلوے اسٹیشن لالیاں	4627.800
4	7	پی آر سنٹر چناب نگر، نزد ریلوے اسٹیشن چناب نگر	7444.150
5	15	پی آر سنٹر جامعہ آباد، جھنگ روڈ نزد رمضان شوگر ملز	23282.000
میزان	36		50747.550

(ب)مندرجہ بالا گودام سیریل نمبر 1،2،4 اور 5 محکمہ کی ملکیت ہیں جبکہ سیریل نمبر 3 پر واقع گودام ضلع کونسل کی ملکیت ہے۔

(ج)سال10-2009 میں خریداری/ذخیرہ کاری ہدف56,000 میٹرک ٹن اور سال11-2010 میں ہدف58,000 میٹرک ٹن مقرر کیا گیا تھا-

(تاریخ وصولی جواب25 جولائی2011)

یاروکھوسہ-ڈی جی خان میں مرکز خرید گندم قائم کرنے کا معاملہ

*9259: جناب جاوید حسن گجر: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ یاروکھوسہ ڈیرہ غازی خان میں مرکز خرید گندم نہ ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت یاروکھوسہ میں جلد از جلد مرکز خرید گندم قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی30 اپریل2011 تاریخ ترسیل7 جون2011)

جواب

وزیر خوراک

(الف) جی ہاں درست ہے-

(ب) حکومت پنجاب محکمہ خوراک ڈیرہ غازی خان ڈویژن یاروکھوسہ میں مرکز خرید گندم قائم کرنے کا کوئی ارادہ نہ رکھتی ہے، کیونکہ یاروکھوسہ سے جنوب کی طرف تقریباً13 کلو میٹر پر پی آر سنٹر ڈیرہ غازی خان اور شمال کی طرف مرکز خرید گندم شاہ صدر دین17 کلو میٹر پر موجود ہے-

(تاریخ وصولی وصولی18 اکتوبر2011)

ضلع جھنگ، 2011 گندم خریدنے کا ٹارگٹ وانتظامات کی تفصیلات

*9355: محترمہ آصفہ فاروقی: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت نے صوبہ میں سال2011 میں گندم کے سیزن میں گندم خریدنے کا کتنا ٹارگٹ مقرر کیا ہے؟

(ب) اس ٹارگٹ کے حصول کے لئے حکومت نے کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(ج) کیااس سیزن میں خرید کردہ گندم کو سٹور کرنے کیلئے کوئی خصوصی اقدامات اٹھائے گئے ہیں یاسابقہ روایات کے مطابق امسال بھی یہ گندم کھلے آسمان کے نیچے ترپالوں کے نیچے سٹور کی جائے گی؟

(د) ضلع جھنگ میں کتنی گندم خرید کرنے کاٹارگٹ ہے اوراس کی Storage کیلئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں اس ضلع میں پہلے سے کتنے گندم کے گودام کہاں کہاں ہیں اوران میں کتنی گندم سٹور کرنے کی گنجائش ہے اوراس وقت کتنی گندم سٹور ہے، کتنی گندم ترپالوں کے نیچے محفوظ ہے؟

(تاریخ وصولی 4 مئی 2011 تاریخ ترسیل 16 جون 2011)

جواب

وزیر خوراک

(الف) خریداری گندم سکیم 12-2011 کے لئے حکومت پنجاب نے 35 لاکھ ٹن گندم خریدنے کاٹارگٹ مقرر کیا تھا۔

(ب) اس ہدف کو حاصل کرنے کے لئے محکمہ خوراک نے باردانے کا بروقت انتظام، کمرشل بینکوں سے رقوم کا بندوبست اور گندم کی حفاظتی اقدامات کے لئے دوائیوں، پولی تھین، ترپالوں اور گندم کو کھلے آسمان تلے ذخیرہ کرنے کے لئے تھڑاجات کا خریداری سے پہلے انتظامات کو مکمل کیا۔ نیز باردانے کے اجرا میں شفافیت لانے کے لئے ریونیو کا عملہ بھی ہمہ وقت خریداری کے وقت موجود رہا تاکہ زمینداروں کو باردانے کے حصول کے لئے کسی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ خریداری سنٹر پر کاشتکاروں کے لئے بیٹھنے اور ٹھنڈے پانی کا بھی معقول بندوبست کیا گیا۔

(ج) اس سیزن میں بھی خرید کردہ گندم کو سٹور کرنے کے لئے گورنمنٹ نے سرکاری گوداموں کے علاوہ پرائیویٹ گودام حاصل کئے تھے اور باقی گندم کو گنجیوں میں ذخیرہ کرکے

محفوظ کرنے کے لئے سائنسی طریقہ کے مطابق عملی جامہ پہنایا گیا۔کھلے آسمان تلے ذخیرہ کردہ گندم موسمی اثرات سے محفوظ ہے۔

(د)I) سال 2011 میں ضلع جھنگ کا ٹارگٹ 171000 میٹرک ٹن مقرر تھا۔

II) سال 2011 کے خرید گندم کے ٹارگٹ کو ذخیرہ کرنے کے درج ذیل اقدامات کئے گئے تھے۔

سرکاری گوداموں میں ذخیرہ گندم:	61500 میٹرک ٹن
پرائیویٹ گوداموں میں ذخیرہ گندم:	22500 میٹرک ٹن
اوپن گنجیوں میں ذخیرہ گندم:	87000 میٹرک ٹن

III) ضلع جھنگ میں 13 خریداری مراکز کے 128 عدد گودام ذخیرہ کرنے کے لئے موجود ہیں اوران میں ذخیرہ کرنے کی گنجائش 143200 ٹن ہے۔ضلع کے سرکاری گوداموں میں ذخیرہ شدہ گندم کی سنٹر وائز تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام پی آر سنٹر	گنجائش ذخیرہ	سکیم 10-2009	سکیم 11-2010	سکیم 12-2011	کل ذخیرہ گندم
1	جھنگ-I	11000	0	4783.7	7999.5	12783.2
2	جھنگII	9800	0	3596.25	7357.25	10953.5
3	جھنگIII	9000	0	6475	3567.2	10042.2
4	چک کوڑیانہ	48400	24175	20548.5	12448.0	57171.5
5	شاہ جیونہ	9500	6464	634.1	1846.3	8944.4
6	موچیوالہ	5000	0	0	4496.6	4496.6
7	چک نمبر 170/JB	6000	4096	0	2670	6766
8	شورکوٹ سٹی	3000	0	0	2567	2567
9	شورکوٹ	7000	3791	2247.6	3186	9224.6

	کینٹ					
10	وریام والا	1500	0	1631.6	0	1631.6
11	رستم سرگانہ	1500	0	1697.4	0	1697.4
12	گڑھ موڑ	21000	13638.4	0	8115.5	21753.9
13	احمد پور سیال	10500	1600.3	0	7403.1	9003.4
	میزان	143200	53764.7	41614.15	61656.45	157035.3

IV) خریداری گندم کے بعد اوپن گنجیوں میں 64837.500 میٹرک ٹن گندم ترپالوں اور لیمنیٹڈ کیپ سے ڈھانپ کر محفوظ کی گئی۔اس کے علاوہ 69661.100 میٹرک ٹن گندم پرائیویٹ گوداموں میں ذخیرہ شدہ ہے اس طرح تین سکیموں کے کل سٹاک گندم 291533.900 میٹرک ٹن ضلع میں ذخیرہ شدہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 جنوری 2012)

ضلع رحیم یار خان، سال 2011 گندم خرید کا ہدف ودیگر تفصیلات

*9444: انجنیئر جاوید اکبر ڈھلوں: کیاوزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع رحیم یار خان سے حکومت نے سال اپریل 2011 کے دوران کتنی گندم خرید کا ہدف مقرر کر رکھا ہے؟

(ب) اس مقصد کے لئے کتنا باردانہ اور رقم اس ضلع کو حکومت کی طرف سے مہیا کی گئی ہے؟

(ج) اس مقصد کیلئے کتنے عارضی اور کتنے مستقل مراکز خرید گندم قائم کئے گئے ہیں؟

(د) اس مقصد کے لئے کتنے ملازم تعینات کئے گئے ہیں، ان کے عہدہ، گریڈ بتائیں؟

(ہ) ان میں سے کس کس ملازم کے خلاف گندم کی خورد برد کی انکوائریاں چل رہی ہیں؟

(تاریخ وصولی 12 مئی 2011 تاریخ ترسیل 27 جون 2011)

جواب

وزیر خوراک

(الف) سکیم 2011-12 کے لئے ضلع رحیم یار خان کے لئے 2062000 گندم بوری خرید کا ہدف مقرر کیا گیا۔

(ب) خرید گندم کے لئے حکومت کی طرف سے 2356642 بوری مہیا کی گئی اور مبلغ 4,68,92,36,500 (چار ارب اڑسٹھ کروڑ بانوے لاکھ چھتیس ہزار پانچ سو) روپے رقم مہیا کی گئی۔

(ج) خرید گندم 2011-12 کے لئے 14 مستقل اور 6 عارضی مراکز قائم کئے گئے تھے، تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	مستقل مراکز	عارضی مراکز
1	رحیم یار خان	چک 264/P
2	چک 64/NP	رحیم آباد
3	اقبال آباد	ترنڈا محمد پناہ
4	کوٹ سمابا	ٹھل حمزہ
5	صادق آباد	46/P بمقام باغو بہار
6	واحد بخش لاڑ	بنگلہ منٹھار
7	نواز آباد	
8	جمال دین والی	
9	لیاقت پور	
10	چک 89/A	
11	چانجنی	
12	حیات لاڑ بمقام 70/A	

13	الہ آباد	
14	سنجرپور	

(د)اس مقصد کے لئے درج ذیل شرح سے اہلکار تعینات کئے گئے:-

نمبر شمار	عہدہ	سکیل	تعداد
1	اسسٹنٹ فوڈ کنٹرولر	15	6
2	فوڈ گرین انسپکٹر	12	24
3	فوڈ گرین سپروائزر	09	10
4	چوکیدار	01	48
5	بیلدار	01	19

(ہ)خریداری سے پہلے سٹاف کی تعیناتی ان کی سابقہ کارکردگی وریکارڈ کو مدنظر رکھ کر کی جاتی ہے اور جس اہلکار کے ذمہ ایک لاکھ سے زائد ریکوری ہو اس کی کسی سنٹر پر تعیناتی نہ کی جاتی ہے-مزید برآں جن اہلکاران کو خریداری پر تعینات کیا گیا ان کے ذمہ کوئی ریکوری یا انضباطی کارروائی نہ ہو رہی تھی البتہ مورخہ 14-07-2011 کو پی آر سنٹر رحیم یار خان پر 19889 پی پی تھیلہ گندم اور 1023 بوری گندم کی کمی کی نشاندہی ہوئی جس کو متعلقہ سٹاف نے فلور ملز کی معاونت سے خورد برد کر لیا تھا جس میں سے 3339 تھیلہ گندم ملزمان کی نشاندہی پر ایک فلور ملز سے برآمد کر لی گئی ہے-پرویز شاہ،DFC،ایاز ملک،FGI،محمد توصیف،FGS،محمد ندیم، محمد حیات، عمران آصف، چوکیداران، محمد طارق، محمد نعیم، پرائیویٹ اشخاص کے خلاف حسب ضابطہ،FIR درج کروائی گئی اور کارروائی زیر عمل ہے-مزید برآں تمام اہلکاران کو معطل کر کے اور فلور ملز کے خلاف محکمانہ کارروائی بھی عمل میں لائی جا رہی ہے-

(تاریخ وصولی جواب 26 ستمبر 2011)

ضلع منڈی بہاؤالدین، گندم خرید کے مراکز و دیگر تفصیلات

*9445: جناب آصف بشیر بھاگٹ: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین میں محکمہ خوراک کے مراکز خرید گندم کس کس جگہ واقع ہیں ؟

(ب) ان مراکز پر سال 2011 اپریل میں کتنی گندم خرید کرنے کا ٹارگٹ ہے ؟

(ج) اس ضلع کو حکومت کی طرف سے اپریل 2011 کے دوران گندم کی خرید کیلئے کتنی رقم اور باردانہ فراہم کیا گیا ہے ؟

(د) اس ضلع میں کل کتنی گندم خرید کرنے کا ہدف حکومت نے مقرر کیا ہے ؟

(تاریخ وصولی 12 مئی 2011 تاریخ ترسیل 27 جون 2011)

جواب

وزیر خوراک

(الف) محکمہ خوراک نے ضلع منڈی بہاؤالدین میں سال 2011 میں درج ذیل سنٹر برائے خرید گندم مقرر کئے تھے:-

نمبر شمار	گندم خریداری مراکز
1	منڈی بہاؤالدین
2	جانو چک
3	ملکوال
4	گوجرہ (فلیگ)
5	قادر آباد (فلیگ)
6	بھیر وال (فلیگ)

(ب) ان مراکز پر سال 2011 میں 53000 میٹرک ٹن گندم خرید کرنے کا ٹارگٹ تھا۔

(ج)مذکورہ ضلع کو سال 2011 میں گندم خرید کرنے کے لئے مبلغ 1,26,27,25,000 (ایک ارب چھبیس کروڑ ستائیس لاکھ پچیس ہزار) روپے کی رقم فراہم کی گئی اور 463700 بوری باردانہ مہیا کیا گیا۔

(د)حکومت پنجاب نے سال 2011 میں اس ضلع میں گندم خرید کرنے کا ہدف 53000 میٹرک ٹن مقرر کیا تھا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 26 ستمبر 2011)</u>

لاہور مقصود احمد ملک

مورخہ 24 فروری 2012 سیکرٹری

بروز پیر 27 فروری 2012 محکمہ خوراک کے سوالات و جوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	محترمہ نگہت ناصر شیخ	5444،4928
2	سید حسن مرتضیٰ	9211،7550
3	محترمہ زوبیہ رباب ملک	7571
4	ملک اختر حسین نول	7619
5	جناب محمد نوید انجم	8229،8186
6	محترمہ رفعت سلطانہ ڈار	،8359
7	سردار خالد سلیم بھٹی	8714،8713
8	رانا آصف محمود	8752
9	محترمہ ثمینہ خاور حیات	8798
10	محترمہ ماجدہ زیدی	8974،8936
11	جناب محمد محسن لغاری	8995
12	جناب جاوید حسن گجر	9259
13	محترمہ آصفہ فاروقی	9355
14	انجینئر جاوید اکبر ڈھلواں	9444
15	جناب آصف بشیر بھاگٹ	9445